قضا نمازیں ادا کرنے کا آسان طریقہ کیا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص کے ذمہ بہت سی قضا نمازیں ہیں اور نمازیں زیادہ ہونے کی وجہ سے اس کو یہ یاد نہیں کہ کس کس دن کی نمازیں قضا ہوئی ہیں، اب قضا نمازوں کا حساب کرنے کے بعد وہ ان کی ادائیگی کرنا چاہتا ہے، تو پوچھنا یہ تھا کہ ان نمازوں کی ادائیگی میں نیت کس طرح کی جائے گی کہ میں کس دن کی نماز ادا کر رہا ہوں، کیونکہ اسے تو یہ یاد ہی نہیں؟ نیز شریعت مطہرہ کی طرف سے ان نمازوں کو ادا کرنے کے طریقے میں کوئی تخفیف بھی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اولاً یہ بات ذہن نشین رہے کہ ہر عاقل، بالغ، مسلمان پر نماز پنجگانہ وقت پر ادا کرنا فرض اور بلاعذرِ شرعی ایک نماز کا ترک بھی ناجائز و حرام اور سخت گناہ ہے، ایسا کرنے والے پر توبہ کرنے کے ساتھ قضا نماز کو جلد از جلد ادا کرنا بھی ضروری ہے۔

اور جہاں تک سوال کا تعلق ہے، تو یاد رہے کہ اگر کسی کے ذمہ بہت زیادہ قضا نمازیں ہوں اور اسے یہ یاد نہ ہو کہ کس کس دن کی نمازیں قضا ہوئی ہیں، تو آسانی کے پیش نظر اس کے لئے ہر نماز کی ادائیگی کے وقت یوں نیت کرلینا کافی ہے کہ میں سب سے پہلی یا سب سے آخری فلاں نماز، مثلاً نمازِ فجر جس کی قضا مجھ پر لازم ہے، اس کو ادا کرتا ہوں، اسی طرح دیگر نمازوں میں بھی یونہی نیت کرتا رہے، کیونکہ اس طرح نیت میں نماز کے نام سے نماز متعین ہوگئی اور پہلی یا آخری سے دن بھی متعین ہوگیا اور قضا نمازوں کی ادائیگی میں انہی دو چیزوں کی تعیین ضروری ہے۔

نیز جس پر قضا نمازیں ہوں، وہ فرض و واجب نمازیں تمام سنتوں اور آداب کی رعایت کے ساتھ ادا کرے کہ اول تو نمازیں قضا کی ہیں تو توبہ کے ساتھ انہیں زیادہ عاجزی و خشوع کے ساتھ ادا کرے کہ قضا کے جرم کی معافی میں معاون ہو، نہ

یہ کہ ان میں بھی سہولتیں تلاش کرے۔ ہاں یہ ہے کہ نمازیں ہزاروں کی تعداد میں ہیں اور وقت میں فرصت نہیں تو اب شریعت نے قضا نمازوں کی ادائیگی میں چند طرح کی تخفیفات بھی دی ہیں، مثلاً: (۱) فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کی بجائے فقط تین مرتبہ سبحان اللہ کہہ کر رکوع کرلے۔ (۲) رکوع اور سجدہ میں تین بار تسبیحات پڑھنے کی بجائے ایک مرتبہ تسبیح پڑھ لے۔ (۳) قعدہ اخیرہ میں مکمل درود پاک اور دعائیں پڑھنے کی بجائے فقط "اللھم صل علی محمد و علی آلِ محمد" تک پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (۴) وتر ادا کرتے ہوئے تیسری رکعت میں دعائے قنوت کی جگہ ایک یا تین مرتبہ رب اغفرلی کہہ کر رکوع کرلے۔

بلاعذر شرعی جان بوجھ کر نماز چھوڑنے کے بارے میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: تو ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ (پارہ 30، سورۃ الماعون، آیت 4 تا 5)

فرض و واجب نمازوں کی ادائیگی میں تعیین ضروری ہے، اس بارے میں تنویرالابصار میں ہے: "ولا بد من التعیین عند النیۃ لفرض ولو قضاء و واجب" **ترجمہ: فرض اور واجب نماز کی نیت کے وقت نماز کی تعیین ضروری ہے اگرچہ وہ قضاء نماز ہو۔** (تنویر الابصار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 96، مطبوعہ بیروت)

قضا نمازوں کی نیت کے طریقہ کار کے متعلق حاشیہ طحطاوی علی درالمختار، دررالحکام، فتاوی تتارخانیہ اور ردالمحتار میں ہے، واللفظ لدررالحکام "(اذا کثرت الفوائت فاشتغل بالقضاء) یحتاج الی تعیین الظھر والعصر ونحوھما ۔۔۔ (نوی اول ظھر علیہ او اخر) ای اخر ظھر علیہ فاذا نوی الاول وصلی فما یلیہ یصیر اولا و کذا لو نوی اخر ظھر علیہ وصلی فما قبلہ یصیر اخرا فیحصل التعیین" **ترجمہ: جب کسی کی فوت شدہ نمازیں زیادہ ہوں اور وہ ان کی ادائیگی میں مشغول ہو جائے تو اسے ظہر و عصر وغیرہ نمازوں کو معین کرنے کی حاجت ہوگی۔ تو وہ اپنی سب سے پہلی یا سب سے آخری ظہر جو اس پر لازم ہے اس کو ادا کرنے کی نیت کرے، پس جب پہلی نماز کی نیت کے ساتھ اس کو ادا کرلیا تو اس سے متصل نماز پہلی ہو جائے گی، اسی طرح جب سب سے آخری ظہر کی نیت کرکے اس کو ادا کرلیا تو اس سے پہلی نماز سب سے آخری ہو جائے گی اور یوں تعیین بھی حاصل ہو جائے گی۔** (دررالحکام فی شرح غررالاحکام، کتاب الصلاۃ، باب قضا الفوائت، جلد 1، صفحہ 359، مطبوعہ اولوالالباب)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اصح مذہب پر اتنا لحاظ ضرور ہے کہ نماز نیت میں معین مشخص ہو جائے ھوالاحوط من تصحیحین دونوں تصحیحوں میں احوط یہ ہے (مثلاً: دس (۱۰) فجریں قضا ہیں، تو یوں گول نیت نہ کرے کہ فجر کی نماز کہ اس پر ایک فجر تو نہیں جو اسی قدر بس ہو، بلکہ تعین کرے کہ فلاں تاریخ کی فجر، مگر یہ کیسے یاد رہتا ہے اور ہو بھی تو اس کا خیال حرج سے خالی نہیں، لہٰذا اس کی سہل تدبیر یہ نیت ہے کہ پہلی فجر جس کی قضا مجھ پر ہے، جب ایک پڑھ چکے پھر یوں ہی پہلی فجر کی نیت کرے کہ ایک تو پڑھ لی، اس کی قضا اس پر نہ رہی نو(۹) کی ہے، اب ان میں کی پہلی نیت میں آئے گی، یونہی اخیر تک نیت کی جائے، اسی طرح باقی سب نمازوں میں کہے اور جس سے ترتیب ساقط ہو، جیسے یہی دس یا چھ فجر کی قضا والا پہلی کی جگہ پچھلی بھی کہہ سکتا ہے نیچے سے اوپر کو ادا ہوتی چلی جائے گی۔"

(فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 142، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مزید ایک مقام پر فرماتے ہیں: "قضا میں یوں نیت کرنی ضرور ہے کہ نیت کی میں نے پہلی فجر جو مجھ سے قضا ہوئی یا پہلی ظہر جو مجھ سے قضا ہوئی، اسی طرح ہمیشہ ہر نماز میں کیا کرے۔" (فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 157، 158 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاھور)

قضا نمازوں کی تخفیفات کے متعلق امام اہلسنت مجدد اعظم امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جس پر قضا نمازیں بہت کثرت سے ہیں وہ آسانی کے لئے اگر یوں بھی ادا کرے تو جائز ہے کہ ہر رکوع اور ہر سجدہ میں تین تین بار سبحان ربی العظیم، سبحان ربی الاعلی کی جگہ صرف ایک بار کہے۔۔۔ دوسری تخفیف یہ کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کی جگہ سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ تین بار کہہ کر رکوع میں چلے جائیں۔۔ تیسری تخفیف پچھلی التحیات کے بعد دونوں درودوں اور دعا کی جگہ صرف اللھم صلی علی محمد و آلہ کہہ کر سلام پھیر دیں چوتھی تخفیف وتروں کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت کی جگہ اللہ اکبر کہہ کر فقط ایک یا تین بار رب اغفرلی کہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 157، 158 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: GUJ-0003

تاریخ اجراء: 12 محرم الحرام 1447ھ/08 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net